اس زمانے میں لاؤڈ اسپیکر آ گئے تھے۔ مگر ان کا استعمال عام نہیں ہوا تھا۔ یہ صرف بڑے بڑے لیڈروں کے جلسے جلوسوں میں استعمال کئے جاتے تھے۔ قائد اعظم، بہادر یار جنگ یا عطاء اللہ شاہ بخاری، جس جلسے میں شریک ہوتے، اس کے لئے لاؤڈ اسپیکر کا انتظام کیا جاتا تھا۔

انٹرویو............ الیاس رشیدی، مدیر ہفت روزہ "نگار" کراچی

ماہنامہ "سرگزشت" کراچی مارچ ۱۹۹۴ء

تنظیر لودھیانوی

وہ حاملِ سوز و تپش سینۂ احرار

وہ سیف زباں فاتح اقلیم خطابت
وہ سحر بیاں، بلبل بستان فصاحت
وہ واعظ شیریں سخن و عالم یکتا
وہ ساحر اعجاز فن و مصحف گویا
وہ حافظ دیں، گنجِ شریعت کا نگہدار
وہ حامل سوز و تپش سینۂ احرار
آزادیٔ جمہور کا وہ عاشق جانباز
ہر دم جسے اسلام کی تعلیم پہ صد ناز
تحریک خلافت کا وہ بے باک علمدار
وہ معرکۂ ترک موالات کا سالار
انیس سو انیس کے ہنگاموں کا شاہد
ملت کا فدائی صف اول کا مجاہد
الفاظ سے جس نے کیا عالم تہ و بالا
تصویر کش حادثۂ جلیانوالہ
انگریز کی ہیبت کو جو خاطر میں نہ لایا
آزادی کا نقارہ دلیرانہ بجایا
بیدار کیا جس نے ہمیں خواب گراں سے
ڈالی تن بے روح میں جاں زور بیاں سے
جس نے غم دوراں کو دعاؤں میں کیا گم
تاریکیٔ زنداں کو نواؤں میں کیا گم
نعمت تھی جسے پیرویٔ ختم رسالت
کی نصف صدی قوم اور اسلام کی خدمت
خم جس نے ہمیں بادۂ یثرب کے پلائے
میخانۂ توحید کے آداب سکھائے

سرمایۂ تاب و تب پنجاب تھا گویا
آزادی کی تاریخ کا اک باب تھا گویا